بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مر کیوں نہیں جاتے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی :	اللہ تبارک و تعالےٰ	..	اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی :	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	..	فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	..	فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی :	اللہ کا رکھا ہوا نام مسلم	..	فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی :	اللہ تعالےٰ سے تعلق	..	دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی :	ایمان باللہ العظیم	..	وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق
ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین۔ کوثر نیازی کالونی۔ نارتھ ناظم آباد، بلاک جی، کراچی ۳۳

جماعت المسلمین

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

سلسلہ اشاعت ۱۲۸

مر کیوں نہیں جاتے؟

ذوالقعدہ ۱۴۱۸ھ

ہمارے مخالفین ہمیں الزام دیتے ہیں کہ "آپ ابوداؤد کی مندرجہ ذیل حدیث کو نہیں مانتے۔"

حضرت حذیفہ رضؓ کہتے ہیں لوگ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خیر کی باتیں پوچھتے تھے اور میں آپ سے شر کی باتیں پوچھتا تھا۔ (ایک دن) میں نے کہا

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَرَاَیْتَ ھٰذَا الْخَیْرُ الَّذِیْ اَعْطَانَا اللّٰہُ تَعَالٰی اَیَکُوْنُ بَعْدَہٗ شَرٌّ کَمَا کَانَ قَبْلَہٗ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ فَمَا الْعِصْمَۃُ مِنْ ذٰلِکَ قَالَ السَّیْفُ قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ ثُمَّ مَاذَا یَکُوْنُ قَالَ اِنْ کَانَ لِلّٰہِ تَعَالٰی خَلِیْفَۃٌ فِی الْاَرْضِ فَضَرَبَ ظَھْرَکَ وَاَخَذَ مَالَکَ فَاَطِعْہُ وَاِلَّا فَمُتْ وَاَنْتَ عَاضٌ بِجِذْلِ شَجَرَۃٍ

(ابوداؤد جلد ۲ صـــ۲۳۲ـــ)

اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) بتائیے یہ خیر جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں عطاء کی ہے کیا اس کے بعد ویسا ہی شر ہوگا جیسا اس سے پہلے تھا؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔ میں نے کہا اس سے بچنے کی کیا صورت ہے؟ فرمایا: تلوار۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول، پھر اس کے بعد کیا ہوگا؟ فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ کا کوئی خلیفہ زمین پر موجود ہو جو تمہاری پیٹھ پر مارے اور تمہارا مال چھین لے تو اس کی اطاعت کرنا ورنہ درخت کی جڑیں چبا چبا کر مر جانا۔

جواب ہم تو اس حدیث کے الفاظ کو بوجہ شاذ ہونے کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ تسلیم ہی نہیں کرتے لیکن جو لوگ اس حدیث کے الفاظ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ تسلیم کرتے ہیں وہ اس پر عمل کیوں نہیں کرتے۔ خلیفہ تو ہے نہیں پھر وہ درخت کی جڑیں چبا چبا کر مر کیوں نہیں جاتے۔ اب تک کیوں زندہ بیٹھے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منسوب الفاظ کو بار بار پڑھیئے: "خلیفہ ہو ...... تو اس کی اطاعت کرنا ورنہ درخت کی جڑیں چبا چبا کر مر جانا۔" ہمارے مخالفین خود

اس حدیث پر عمل نہیں کرتے لیکن ہمیں الزام دیتے ہیں۔ اگر وہ اس حدیث کو صحیح سمجھتے ہیں تو پہلے خود عمل کر کے دکھائیں پھر ہم سے شکایت کریں۔ جو چیز ہمارے مخالفین کو تسلیم نہیں وہ اس کا مطالبہ ہم سے کیوں کرتے ہیں۔

اگر وہ کہیں اور جیسا کہ انہوں نے کہا ہے کہ اس صورت میں ہم صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی حدیث پر عمل کرتے ہیں تو اس کا صاف مطلب یہ ہوا کہ ہمارے مخالفین نے ابوداؤد کی حدیث کے متن کو قابلِ عمل نہیں سمجھا۔ اس کے متن کو غیر یقینی، مشکوک اور معلول سمجھا جب ہی تو صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی حدیث کی طرف رجوع کرنا پڑا گویا ہمارے مخالفین کو عملاً اعتراف ہے کہ ابوداؤد کی حدیث کا متن غیر محفوظ ہے اور صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی متفق علیہ حدیث کے متن کے مخالف ہونے کی وجہ سے معلول ہے۔

جس متن کو ہمارے مخالفین معلول اور مشکوک سمجھ رہے ہیں ہم بھی اسے معلول اور مشکوک سمجھ رہے ہیں لہٰذا ہمیں الزام دینا لایعنی اور لغو ہے۔ اس حدیث کے متن کو مشکوک سمجھنا دونوں کے نزدیک مسلّم ہے فرق ہے تو اتنا کہ وہ اپنے عمل کے لئے تو اُسے مشکوک سمجھتے ہیں لیکن ہمارے لئے اس کو واجب العمل قرار دیتے ہیں۔ ایں چہ بوالعجبیست۔

صحیح بخاری اور صحیح مسلم کی متفق علیہ حدیث کے الفاظ " فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا " (سب فرقوں کو چھوڑ کر الگ ہو جاؤ) پر عمل کرنا ضروری ہے۔ ہم نے چھوڑ دیا، ہمارے مخالفین بھی چھوڑ دیں پھر اجتماعی زندگی گزارنے کے لئے ہم سے آملیں۔ فرقوں کو چھوڑنا ضروری ہے۔ جماعت المسلمین فرقہ نہیں ہے۔ اس کا نہ فرقہ وارانہ نام ہے، نہ فرقہ وارانہ امام ہے اور نہ فرقہ وارانہ مذہب یا فقہ پھر اس سے علیحدگی کیوں؟ بہرصورت جماعت المسلمین سے علیحدہ رہنا یا جماعت المسلمین سے علیحدہ ہونا کسی حالت میں جائز نہیں۔

جماعت المسلمین

مسجد المسلمین، کھوکراپار ۱/۲ نمبر، کراچی، پاکستان۔ فون ۴۰۷۵۲۴